

مسلم دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم اورنگی سیکٹر کے کارکن صداقت علی کو شہادت پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔02، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نامعلوم مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم اورنگی سیکٹر یونٹ 120 کے کارکن صداقت علی کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

مسلم افراد کی فائرنگ سے کارکن صداقت علی کی شہادت کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔02، جون 2011ء

موٹر سائیکل پرسوار مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایم کیو ایم اورنگی سیکٹر یونٹ 120 کے کارکن صداقت علی شہید کر دیا گیا۔ شہید کی عمر 35 سال تھی شہید کے سوگواران لواحقین میں بیوہ اور چار بچے شامل تھے۔ تفصیلات کے مطابق صداقت علی شہید سلیم آباد بلاک ڈی سے گھر آ رہے تھے تو موٹر سائیکل پرسوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں صداقت علی کے سر میں گولی لگی، جن کو تشویشناک حالت میں مقامی اسپتال میں لے جایا گیا جہاں وہ جانبر نہ ہو سکے اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے (ان شاء اللہ وانا الہ راجعون)۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم اورنگی سیکٹر یونٹ 120 کے کارکن صداقت علی کو قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور واقعہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ صداقت علی شہید کی شہادت کا سختی سے نوٹس لیا جائے، اس میں ملوث مسلح افراد کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور انہیں قراوقی سزا دی جائے۔ رابطہ کمیٹی نے صداقت علی شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور شہید کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔ بعد ازاں صداقت علی شہید کو آہوں سسکیوں کے درمیان وادی حسین قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ شہید کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر رضویہ امام بارگاہ ناظم آباد میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ تدفین میں حق پرست صوبائی وزیر عبدالحمید، ارکان سندھ اسمبلی منظر امام، سیف الدین خالد، ایم کیو ایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے ذمہ داران، اورنگی ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے ارکان، ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ایم کیو ایم کے تنظیمی شعبہ فیکٹس فائونڈنگ کمیٹی کے نئے دفتر کا افتتاح کر دیا گیا

کراچی۔۔۔02، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تنظیمی شعبہ فیکٹس ایڈ فائونڈنگ کمیٹی کے نئے دفتر کا افتتاح کر دیا گیا ہے، دفتر کا افتتاح گزشتہ روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قانچانی اور دیگر اراکین رابطہ کمیٹی نے کیا۔ اس موقع پر فیکٹس فائونڈنگ کمیٹی کے انچارج و کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ اس شعبہ میں ایم کیو ایم کیخلاف 19، جون 1992ء کو ہونیوالے بدترین وریاستی آپریشن میں ہزاروں شہید کارکنان کا ریکارڈ اور ڈاکو میٹری فلم ترتیب دی گئی ہے۔

مالکیاں مہاجر کیپ، مسلم لیگ (ن) کے نائب صدر ایم کیو ایم میں شامل ہو گئے

مظفر آباد۔۔۔۔۔02 جون 2011ء

مالکیاں مہاجر کیپ نمبر 2 مظفر آباد میں مسلم لیگ (ن) کے نائب صدر محمد شبیر مغل نے مستعفی ہو کر ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ ایم کیو ایم مظفر آباد کے زونل آفس میں زونل انچارج ملک تنویر ضلعی جوائنٹ انچارج سہیل سعید، شاہد یعقوب کی موجودگی میں محمد شبیر مغل نے مسلم لیگ (ن) چھوڑ کر ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کیا، اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے شبیر مغل نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جو غریب اور متوسط طبقے کے ذریعے آزاد کشمیر میں حقیقی تبدیلی لاسکتی ہے۔ ایم کیو ایم مظفر آباد زون اور ضلعی کمیٹی کے ذمہ داران نے شبیر مغل کو حق اور سچ کا ساتھ دینے کا جرمندانہ فیصلہ کرنے پر مبارکباد دی

تنظیمی نظم و ضبط کی سنگین خلاف ورزی کی بنا پر اسکیم 33 معمار سیکٹر اور اے پی ایم ایس او کے کارکنان کی معطلی

کراچی۔۔۔ 2 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم و ضبط کی سنگین خلاف ورزی کی بنا پر آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن سیکٹر F کے سیکٹر ممبر شاہ زیب اور ایم کیو ایم معمار سیکٹر اسکیم 33- B یونٹ کے کارکن علی عدنان کو غیر معینہ مدت کیلئے معطل کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران و کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ معطل شدہ کارکنان سے کسی بھی قسم کوئی رابطہ نہ رکھیں۔

ایم کیو ایم ایڈرز ونگ کے مرکزی کمیٹی کے رکن مسعود احمد کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔ 2 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم ایڈرز ونگ کے مرکزی کمیٹی کے رکن مسعود احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

قائد تحریک الطاف حسین کے وژن کے مطابق حق پرست قیادت شہر بھر میں ترقیاتی کاموں میں مصروف عمل ہے، محمد شریف اہلیان حیدرآباد کیلئے برسات میں پیدا ہونے والی مشکلات سے نجات کا انتظام کرنے کا سہرا قائد تحریک کے سر ہے، طیب حسین

حق پرست قیادت کی کوششوں سے حیدرآباد شہر کی رونقیں بحال ہو رہی ہیں، سہیل یوسف

گورنمنٹ کمپری ہنسیو ہائی اسکول کے مین روڈ پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی

کے فنڈ سے برسات میں نکاسی آب کیلئے فراہم کردہ ڈیزل انجن ٹرالیوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب

حیدرآباد۔۔۔ 02 جون 2011ء

قائد تحریک الطاف حسین حیدرآباد شہر کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور انہوں نے حیدرآباد کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کر کے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد کے زونل انچارج محمد شریف نے گورنمنٹ کمپری ہنسیو ہائی اسکول کے مین روڈ پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی سہیل یوسف کے فنڈ سے برسات میں نکاسی آب کیلئے فراہم کردہ ڈیزل انجن ٹرالیوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں جو اینٹ زونل انچارج نوید شمسی اراکین زونل کمیٹی افتخار قائم خانی، ظفر احمد صدیقی، حق پرست رکن قومی اسمبلی سید طیب حسین، حق پرست رکن سندھ اسمبلی سہیل یوسف، TMO لطیف آباد اظہار میمن، اور لطیف آباد کے سیکٹرز یونٹس کے ذمہ داران و کارکنان سمیت علاقے کے معززین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے وژن کے مطابق حق پرست قیادت شہر بھر میں ترقیاتی کاموں میں مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت حیدرآباد شہر کے مسائل سے بخوبی واقف ہے اور یہی وجہ ہے کہ حق پرست قیادت کو موقع ملے ہی اس نے شہر کے بنیادی مسائل کے حل کرنے کیلئے خصوصی توجہ دی۔ تقریب سے حق پرست رکن قومی اسمبلی سید طیب حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حق پرست نمائندے عوامی خدمت کیلئے دن رات مصروف عمل ہے اور آج اہلیان حیدرآباد کیلئے برسات میں پیدا ہونے والی مشکلات سے نجات کا انتظام کرنے کا سہرا قائد تحریک کے سر ہے۔ تقریب سے حق پرست رکن سندھ اسمبلی سہیل یوسف نے کہ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست قیادت لوگوں کی بلا امتیاز رنگ نسل و زبان اور مذہب خدمت مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت کی کوششوں سے حیدرآباد شہر کی رونقیں بحال ہو رہی ہیں۔ تقریب سے دیگر شرکاء نے بھی خطاب کیا۔

ایم کیو ایم برطانیہ کے کارکن آصف سعید اور ایم کیو ایم نارٹھ کراچی سیکٹر کے کارکن عاصم سعید کے والد کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔۔۔ 2 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم برطانیہ کے کارکن آصف سعید اور ایم کیو ایم نارٹھ کراچی سیکٹر یونٹ A-133 کے کارکن عاصم سعید کے والد محمد سعید کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایڈرزونگ کے مرکزی کمیٹی کے رکن مسعود احمد اور معروف شاعر نثار احمد کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔ 2 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم ایڈرزونگ کے مرکزی کمیٹی کے رکن مسعود احمد اور ناظم آباد گلہا ریکٹر یونٹ 184 کے کارکن آفتاب علوی کے والد اور معروف شاعر نثار احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگواروں اور احقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ دریں اثناء ایم کیو ایم ایڈرزونگ کے مرکزی کمیٹی کے رکن مسعود کی نماز جنازہ بعد نماز عصر جامع مسجد عمر فاروقی میں ادا کی گئی۔ جبکہ مرحوم کی تدفین پاپوش نگر قبرستان ناظم آباد میں ہوئی۔ نماز جنازہ و تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان، رکن قومی اسمبلی فرحت خان، صوبائی وزیر خالد بن ولایت، اراکین سندھ اسمبلی عبدالمعید، ریحان طفر سمیت ایم کیو ایم ایڈرزونگ کے انچارج و اراکین، علاقائی سیکرٹری یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران و کارکنان کے علاوہ مرحوم کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ملک کو درپیش بحرانوں سے نکالنے کیلئے ایم کیو ایم اور قائد تحریک الطاف حسین کے پاس ملک کو مستحکم بنانے کیلئے کا حل موجود ہے، محمد علی شاہ

ٹنڈوالہ یارزون کے مختلف یونٹوں کے ذمہ داران و کارکنان کے اجلاس سے خطاب

ٹنڈوالہ یار: 02 مئی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ ٹنڈوالہ یار کے زونل انچارج سید محمد علی شاہ نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش بحرانوں سے نکالنے کیلئے ایم کیو ایم اور قائد تحریک الطاف حسین کے پاس ملک کو مستحکم بنانے کیلئے کا حل موجود ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹنڈوالہ یارزون کے مختلف یونٹوں کے ذمہ داران و کارکنان کے اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر ٹنڈوالہ یارزون کی کمیٹی کے اراکین، مختلف یونٹوں کے ذمہ داران و کارکنان بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین غریب و مظلوم کے حقوق کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک میں غریب و متوسط طبقے کے عوام کو انکے بنیادی حقوق حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملکی سیاست میں خدمت برائے سیاست کو متعارف کرا کر ملک کی سیاست میں مثبت روایات قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 63 سالوں سے ملک کی عوام کو جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں نے نعروں کے سوا کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نازک حالات اس بات کا تقاضہ کرتے ہیں کہ ملک بھر کی عوام بھرپور یکجہتی کا مظاہرہ کر کے ملک دشمن قوتوں کی سازشوں کو ناکام بنا دیں اور اپنے عزم و حوصلے کے ذریعے انتشار و نفاق کی سیاست کرنے والوں کی سیاست کا باب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیں۔

ایم کیو ایم کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے ”روزنامہ مشرق“ کے اسٹاف رپورٹراصغر چوہدری سے ان کے والد کے انتقال پر تعزیت کی

لاہور۔۔۔ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے ”روزنامہ مشرق“ کے اسٹاف رپورٹراصغر چوہدری سے ان کے والد کے انتقال پر تعزیت کی اور لواحقین سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا، رکن رابطہ کمیٹی واسع جلیل، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر سید حیدر عباس رضوی اور متحدہ قومی موومنٹ راولپنڈی کے زونل انچارج زاہد ملک نے اپنے الگ الگ تعزیتی پیغامات میں اصغر چوہدری سے انکے والد کے انتقال پر تعزیت کی اور انکے خاندان کے دیگر افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کیا گیا، مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خلاف آواز حق بلند کرنے والوں کو اس نظام کے حامی لوگ انہیں اپنا دشمن سمجھ کر ان کی راہ میں مشکلات کھڑی کرتے ہیں، قطب الدین سکھر میں یوسی 9 پرانہ میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

سکھر:۔۔۔۔۔2 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ سکھرزون کے انچارج محمد قطب الدین بھائی نے کہا ہے کہ انقلابی تحریکوں میں شامل لوگ ایک عظیم مقصد کیلئے اپنی جان و مال کی قربانی دیتے ہیں اور کٹھن اور مشکل حالات سے نمٹنے کیلئے تیار رہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سکھر میں یوسی 9 پرانہ میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ نظریاتی تحریک اور اسکے کارکن کو ہمیشہ مصائب و مشکلات کا سامنا رہا ہے کیونکہ وہ ایسے نظام کی تبدیلی کی جدوجہد کرتے جس میں تمام قومیں اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوں اور ایک مخصوص طبقہ برسوں سے ملک پر حکومت کرتا آ رہا ہو، ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خلاف آواز حق بلند کرنے والوں کو اس نظام کے حامی لوگ انہیں اپنا دشمن سمجھ کر ان کی راہ میں مشکلات کھڑی کرتے ہیں لیکن جو کارکنان نظریاتی طور پر مضبوط ہوتے ہیں وہ اپنے مشن و مقصد کے حصول کے لئے ان لوگوں کے سامنے سبسہ پلائی دیوار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی نے غریبوں کے حقوق کی خاطر اپنی زندگی جدوجہد میں گزار دی ملک کے جاگیرداروں اور سرمایہ داروں نے قائد تحریک کی اس کاوش کو سبوتاژ کرنے کیلئے مختلف حربے اختیار کئے روکاؤں اور ٹیس پیدا کی گئیں لیکن قائد تحریک اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹے انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب اس وطن عزیز میں حق پرستوں کا راج ہوگا اور غریبوں کو ان کے حقوق ملیں گے ہم سب پر یہ فرض ہے بنتا ہے کہ قائد تحریک کے مشن کو مزید مستحکم کرنے کیلئے کارکنان دن رات محنت کر کے عوام کو حق پرستی کا پیغام دیں۔

حق پرست صوبائی وزیر سید سردار احمد کی والدہ کے انتقال پر جبکہ آبادزون کے انچارج وارا کین زونل کمیٹی کا اظہار تعزیت

جبکہ آباد:۔۔۔۔۔2 جون، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ جبکہ آبادزون کے انچارج وارا کین زونل کمیٹی نے حق پرست صوبائی وزیر سید سردار احمد کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں انچارج وارا کین زونل کمیٹی نے سردار احمد سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیو ایم کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔۔۔2 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر یونٹ 79 کے کارکنان محمد اقبال کی والدہ حشمت النساء، ناظم آباد گلہار سیکٹر یونٹ 188 کے کارکن نوید اقبال کی والدہ دلیری بیگم، شکار پور زون یونٹ C کے کارکن شمیم احمد آرائیں کی ہمیشہ شہینہ بی بی اور ایم کیو ایم گلگت بلتستان گلبرگ ٹاؤن سیکٹر uc5 کے کارکن والد محمد گل جان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

بجٹ 2011-12 ایم کیو ایم کی تجاویز پر پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا ہے کہ زرعی آمدنی سمیت تمام قابل ٹیکس آمدنی پر فی الفور ٹیکس نافذ کیا جائے، ایم کیو ایم ایڈھاک ازم کے خلاف ہے اور ملک سے ایڈھاک ازم کا مکمل خاتمہ چاہتی ہے ایڈھاک ازم نے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے، قائد تحریک جناب الطاف حسین نے درست کہتے ہیں کہ ہم اپنے قدرتی وسائل کا استعمال کریں تو وولڈ بینک اور آئی ایم ایف کی محتاج نہیں رہیں گے، ایم کیو ایم نے اپنی بجٹ 2011-12 کی تجاویز میں آٹھ سے بارہ سو ارب کے وسائل پیدا کیے ہیں، حکومت ایم کیو ایم کی تجاویز پر عمل کرے تو ملک کو معاشی طور پر آزاد اور خود مختار بنایا جاسکتا ہے، ملک کے اخراجات زیادہ ہیں اور آمدنی کم ہے، وفاقی حکومت کے اخراجات کا تخمینہ 3.5 کھرب روپے جبکہ ٹیکسوں کی مد میں ملنے والی کل آمدنی 2.5 کھرب روپے ہے جس میں 9 سو سے ایک ہزار ارب روپے کی کمی کا سامنا ہے، ایم کیو ایم نے جو وسائل تجویز کیے ہیں وہ 8 سو 12 سو ارب روپے ہیں جیسے اختیار کر کے ملک کو معاشی طور پر آزاد اور خود مختار بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کسی بھی حال میں VAT اور RGST نافذ نہیں ہونے دیگی، مہنگائی میں کمی اور آمدنی میں اضافے کے بغیر ملک کو مستحکم نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاء اینڈ آڈٹ کو کنٹرول کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے تاہم ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ ایک سوال کے جواب ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قیاس آرائی میں جانے کے بجائے ہمیں اچھی امید رکھنی چاہیے تاہم ایم کیو ایم کی تجاویز پر عملدرآمد نہیں ہو تو ایم کیو ایم متبادل بجٹ پیش کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے شام خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی اقتصادی ٹیم کے ارکان قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، سینیٹر احمد علی، سینیٹر عبدالحسین، اراکین قومی اسمبلی رشید گوڈیل، خواجہ سہیل منصور اور سینیٹر صوبائی وزیر سید سردار احمد کے ہمراہ پر بجٹ 2011-12 کے کیلئے ایم کیو ایم کی تجاویز کے سلسلے میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ بجٹ 2011-12 کی آمد آمد ہے۔ پاکستان کی ایک ذمہ دار سیاسی جماعت کی حیثیت سے ایم کیو ایم نے وفاقی وزیر خزانہ اور وفاقی وزارت خزانہ کے اہم ارکان پر مشتمل ایک ٹیم سے گذشتہ دنوں میں ملاقاتیں کر کے ملک کو معاشی طور پر آزاد اور خود مختار بنانے کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کر دیا ہے۔ سید سردار احمد، حیدر عباس رضوی، احمد علی، حسیب خان، خواجہ سہیل منصور اور رشید گوڈیل نے ڈاکٹر فاروق ستار کی قیادت میں مندرجہ ذیل بجٹ تجاویز کو رابطہ کمیٹی کی باقاعدہ منظوری کے بعد تینوں منتخب ایوانوں میں ایم کیو ایم کی تجاویز کے طور پر پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے غریب اور متوسط طبقے کی واحد نمائندہ جماعت ہونے کے ناطے ہمارے کاندھوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ بجٹ کے موقع پر اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے غریب اور متوسط طبقے کا بھرپور دفاع کریں اور اپنی تمام تجاویز سامنے لائے کہ جس کا براہ راست فائدہ پاکستان کے 18 کروڑ غریب اور متوسط طبقے تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی بجٹ تجاویز کی شکل میں غربت اور بے روزگاری کے خاتمے، صحت و تعلیم بطور اولین ترجیح، توانائی، صنعتی و زرعی پیداوار میں اضافے، امن و امان کی صورت حال بہتر بنانے اور ملک سے کرپشن کے خاتمے سمیت ایک جامع اور قابل عمل منصوبہ پیش کیا گیا ہے جسے شامل کر کے حکومت وقت پاکستان اور پاکستانیوں کو تاریخ کے بدترین معاشی بحران سے نکال سکتی ہے۔ دنیا پاکستان کو ایک انتہائی مشکل ملک تصور کرتی ہے اور یہ کسی حد تک درست بھی ہے مگر ہم ساتھ ساتھ یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان اور پاکستانیوں کو درپیش دہشتگردی اور علیحدگی پسندی کے خطرناک رجحانات کو ایک بہتر، متوازن، مضبوط اور عوامی شرکت و شراکت پر مبنی معاشی پالیسی کے ذریعے ختم یا بہت کم ضرور کیا جاسکتا ہے معاشی طور پر بد حال پاکستان دہشتگرد اور علیحدگی پسندوں کی جنت جبکہ معاشی طور پر خوشحال پاکستان اس کے برعکس ہو سکتا ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ نے اپنی بجٹ تجاویز کو 5 حصوں میں تقسیم کیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

صنعتوں کا فروغ اور روزگار میں اضافہ

1. توانائی کے بحران پر خصوصی توجہ اور اس کا حل
2. مائٹری پالیسی پر نظر ثانی اور مارک اپ ریٹ میں کمی
3. پیداواری لاگت (Cost of Production) میں کمی کیلئے اقدامات
4. ملک گیر امن عامہ کی بہتری کیلئے جامع اقدامات، خصوصاً کراچی کا تجارتی، معاشی اور معاشرتی امن اور سالمیت پاکستان لازم و ملزوم ہیں۔
5. ملک میں DFIDS کی تشکیل تاکہ اقتصادی منصوبوں اور خصوصاً بڑے منصوبوں کو بہتر طور پر سپورٹ اور فنانس کیا جاسکے۔

6. ملک کی معاشی پالیسیوں میں تسلسل اور ٹھہراؤ
7. صنعتوں کے فروغ کیلئے درآمد شدہ یا ملک میں تیار ہونے والی مشینری کو ہر قسم کے ٹیکس یا ڈیوٹی سے استثناء
8. بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سرمایہ کاری میں سہولیات کی فراہمی کیلئے One Window Operation کا قیام

موجودہ وسائل کے استعداد کار میں اضافہ اور بہترین استعمال

1. بجٹ 2011-12 کو عوامی اور معیشت دوست بجٹ ہونا چاہئے وقت آچکا ہے کہ ایک عام آدمی اور تنخواہ دار طبقے کا بجٹ کے ذریعے کچھ مدد کیا جائے اگر حکومت ٹیکس کے موجودہ نظام سے نا انصافی اور تفریق کو ختم کرے تو قوی امکان ہے کہ موجودہ وسائل کی نہ صرف استعداد کار میں اضافہ ہو سکتا ہے بلکہ اس کے بہترین استعمال کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔
- اسی لئے ایم کیو ایم نے اپنے میثاق معیشت کے چند نکات کو بجٹ کا حصہ بنانے کیلئے تجویز کئے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے۔
1. تمام قابل ٹیکس آمدنی سے لازماً ٹیکس حاصل کیا جائے یہ نہ صرف وقت کی اہم ترین ضرورت ہے بلکہ اس سے براہ راست اور بلا واسطہ ٹیکس کو بڑھایا جاسکتا ہے اور 200 بلین روپے اضافی ٹیکس حاصل ہو سکتا ہے۔ اس ضمن میں زرعی آمدنی پر پی ایف ٹیکس نافذ کیا جائے۔
2. کرپشن اور وسائل کے ضیاع کی روک تھام اور FBR میں ٹیکس ریفرم سے 600 سے 700 بلین روپے بچائے جاسکتے ہیں۔
3. سادگی پر مبنی اقدامات اور غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی کر کے 50 بلین روپے بچائے جاسکتے ہیں۔ VIP اور VVIP کلچر کا خاتمہ اس ضمن میں ایک مثال ہوگا۔
4. پبلک سیکٹرانٹراپرائز ریفرمز۔
- مذکورہ ریفرمز میں Professionals کو شامل کر کے اور اس ریفرمز کے ذریعے پاکستان اسٹیل، PIA اور PEPCO جیسے سفید ہاتھیوں کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔
- جس کی مدد سے 200 سے 300 بلین روپے کی بچت بھی کی جاسکتی ہے اس سلسلے میں Public Private Partnership ایک بہترین حکمت عملی ثابت ہو سکتی ہے۔
5. افغان ٹریڈ ٹرانزٹ۔
- ATT کے غیر قانونی استعمال کی روک تھام سے نہ صرف اسمگلنگ کو روکا جاسکتا ہے بلکہ مقامی صنعتوں کو فروغ حاصل ہو سکتا ہے اور ریلوے کو ذرائع آمد و رفت کے طور پر استعمال کرنے سے نہ صرف ریلوے کا ادارہ مضبوط ہوگا بلکہ اس پورے خطے میں تجارت کو فروغ حاصل ہوگا۔
6. سیاسی بنیادوں پر قرضے معاف کرانے والوں کی تحقیقات اور قرضہ جات کی واپسی کیلئے ایک غیر جانبدار کمیشن کا قیام
7. زرعی اجناس کی خریداری کیلئے Support Price Mechanism اور انتہائی مہنگے داموں خریداری کو ختم کر کے Free Market Economy کے اصولوں کو اپنایا جائے۔

Development / Socio Economic Reform Agenda

- دراصل صرف وہی ترقی مستقل بنیاد پر آگے بڑھ سکتی ہے جس میں نہ صرف عوام کی شرکت و شمولیت کو یقینی بنایا جائے بلکہ جو علوم و فنون کی بنیاد پر ہو۔ پاکستان کی معیشت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نکات پر خصوصی توجہ کی اشد ضروری ہے۔
1. (a) زرعی اصلاحات اور بے زمین ہاریوں اور کسانوں میں سرکاری اراضی کی تقسیم کی جائے۔
 - (b) Cooperation Farming کا فروغ
 2. (a) مائیکرو فنانس بینکنگ کا فروغ
 - (b) Venture Financing کا فروغ
 3. (a) چھوٹی اور گھریلو صنعتوں (SMEs) کا فروغ
 - (b) مقامی اور زرعی صنعتوں کی سرپرستی و فروغ
 4. کم قیمت مکانات کی تعمیر کے رجحان کی سرکاری سطح پر سرپرستی اور Public Private Partnership اور بیرون ملک پاکستانیوں کی مدد و تعاون اور سرمایہ کاری کا فروغ۔

5. پاکستان میں Value Addition اور زیادہ روزگار دینے والی صنعتوں کے قیام میں مدد اور فروغ

6. Public Private Partnership کے رجحان کا فروغ اور سرپرستی۔

عام آدمی کیلئے براہ راست خصوصی مراعات

1. (a) ملک کے تمام شعبوں میں کم از کم تنخواہ کی حد 10,000 روپے کی جائے۔

(b) سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ اضافہ اور افراط زر کی شرح کے حساب سے کیا جائے۔

2. معاشرتی تحفظ پر مبنی نظام کو وضع کیا جائے (National Security Scheme)۔

3. صحت اور تعلیم پر GDP کا کم از کم 5-5 فیصد خرچ کیا جائے کیونکہ انسانی وسائل پر زرخیز خرچ کئے بغیر علوم و فنون پر مشتمل معیشت قائم نہیں کی جاسکتی۔

4. پیٹرول اور بجلی کی قیمتوں کا تعین عوام کی جیب کو سامنے رکھتے ہوئے کیا جائے۔

5. Social Accountability جیسے International Standards کو Corporate Sector پر لاگو کیا جائے تاکہ مزدور کی حالت کو بہتر بنایا جاسکے۔

6. پنشن میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے تاکہ پنشنرز کو براہ راست فائدہ ہو سکے۔

7. بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ایسی سہولیات فراہم کی جائیں کہ وہ آسانی اور تیز رفتاری سے اپنی محنت کی کمائی واپس وطن بھیج سکیں۔

پاکستان کے شہری علاقوں کیلئے بڑے اور اہم منصوبے

1. حکومت سندھ اور وفاقی حکومت کے درمیان معاہدے کی رُو سے کراچی کو فراہمی آب کو 600 کیوسک سے 1200 کیوسک یعنی 1200 MGD سے 2400

MGD تک بڑھانے کے منصوبے کی ضرورت ہے تاکہ پانی کی کمی کو نہ صرف پورا کیا جاسکے بلکہ تیزی سے بڑھتے اس شہر کے مستقبل کی ضروریات کو بھی پورا کیا جاسکے۔

2. وفاقی حکومت اس ضمن میں K-4 پراجیکٹ کو اس بجٹ میں منظور کرے تاکہ 100 سے 150 MGD اضافی پانی کراچی کو فراہم کیا جاسکے۔

3. 2011-12 کے بجٹ میں کراچی اور لاہور کیلئے ماس ٹرانزٹ پروگرام کیلئے آسان قرضہ جات یا BOT کی بنیاد پر رقم حاصل کر کے فراہم کی جائیں تاکہ ان عظیم منصوبوں پر کام شروع کیا جاسکے۔

4. اسی حوالے سے کراچی سرکلر یلوے (KCR) کی بحالی کیلئے Japan / Jica کی مدد سے حاصل ہونے والی رقم کو فی الفور برائے کار لایا جائے۔

5. کراچی اسکیم 33 کیلئے فراہمی آب و نکاسی اور بیرونی سڑکوں کی تعمیر کیلئے رقم مختص کی جائیں۔

6. ایشیا کی سب سے بڑی کچی آبادی اورنگی ٹاؤن کیلئے فراہمی آب و نکاسی آب کے منصوبے کیلئے رقم مختص کی جائیں۔

7. پاکستان کے تمام بڑے شہروں کیلئے ڈی سیلینیشن پلانٹس، ری سائیکلنگ پلانٹس کیلئے رقم مختص کی جائیں جس سے نہ صرف سمندری آلودگی کم کرنے میں مدد ملے گی بلکہ اضافی پانی بھی فراہم کیا جاسکے گا۔

8. ملک بھر کے شہروں کو بہتر بنانے کیلئے سندھ کے 10، پنجاب کے 15، خیبر پختونخواہ کے 7 اور بلوچستان کے 5 چھوٹے بڑے شہروں کی مقامی / شہری حکومتوں کیلئے بجٹ میں Block Allocation کی جائیں۔

9. جنوبی پنجاب کے پسماندہ علاقوں کی ترقی سمیت گلگت بلتستان اور شمالی علاقہ جات کی ترقی کیلئے (چھوٹے ڈیزل کی تعمیر، معدنی وسائل کی ترقی، سیلاب سے بچاؤ وغیرہ) علیحدہ رقم مختص کی جائیں۔

10. عطا آباد جھیل کے متاثرین کی از سر نو آباد کاری کیلئے جو وعدے کئے گئے تھے ان پر عمل کیا جائے اور بھاشا ڈیم کے متاثرین کیلئے معاوضے کی رقم کو اس علاقے کے تمام باشندوں میں بلا تخصیص اور غیر جانبدارانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔

